سوال

(245) ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(۱) ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے کی حدیث پر عمل کرتے ہوئے اگر کوئی انسان مسجد میں داخل ہوتے ہوئے یا خارج ہوتے وقت یا گھر داخل ہوتے وقت یا خارج ہوتے وقت بسا اوقات ہاتھ اٹھا کر دعا مانگ لیتا ہے اب فرض نماز کے بعد بسا اوقات ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا جائز ہو جائے گا ۔

(۲) صاحب صلاۃ الرسول نے فرضی نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کی احادیث ذکر کرتے ہوئے جواز ثابت کیا ہے لکھتے ہیں : ''فرضی نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا درست ہے ۔ حضرت انس سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«مَا مِنْ عَبْدٍ بَسَطَ کَفَّیْهِ فِیْ دُبُرِ کُلِّ صَلٰوةٍ ثُمَّ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِلٰهِی وَاِلٰهَ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَاِلٰهَ جِبْرِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ الخ» عمل الیوم واللیلة لابن سنی

حضرت عامر کہتے ہیں «صَلَّیْتُ مَعَ رَسُوْلِ ا ﷺ الْفَجْرَ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَفَعَ یَدَیْهِ وَدَعَا...» (1)؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) بات اگر مگر کی نہیں فی الواقع فرضی نمازوں کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے والے مسجد اور گھر میں دخول وخروج کے وقت ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے ہیں ۔ اور جو ان مواقع پر ہاتھ نہ اٹھائے اس پر نکیر کرتے ہیں ۔ جیسا کہ فرضوں کے بعد ان کا معمول ہے پھر جواز کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ کام کرنے میں ثواب نہیں اور نہ کرنے میں گناہ نہیں تو جس مسئلہ کی حیثیت یہ ہے اس کو طول دینے میں فائدہ ؟

(۲) بحوالہ فتاویٰ نذیریہ آپ نے دو روایتیں لکھی ہیں جن میں نماز کے بعد ہاتھ اٹھانے کا ذکر ہے تو اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ یہ دونوں روایتیں نیز اس مضمون کی دیگر روایات ثابت ہی نہیں اس لیے ان سے استدلال کرنا بے کار ہے تھوڑی سی زحمت گوارا فرما کر فتاویٰ نذیریہ کا یہ مقام پڑھ ڈالیے ان شاء اللہ بہت نفع ہوگا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

---

(1) فتاوی نذیریہ بحوالہ ابن ابی شیبہ) ماخوذ : صلوۃ الرسول ص ۳۱۱ ۔ ۳۱۲ مولف حضرت مولانا حکیم محمد صادق سیالکوٹی ناشر مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص212

محدث فتویٰ